ALLAMA IQBAL OPEN UNIVERSITY

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

Name:

Registration No.:

Course Code: 1967

Program: BS Islamic Studies (Spec. Qur'an & Tafsir)

Semester: Autumn 2026

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ ــــشعبہ قرآن وتفسیر

کورس: قرآن مجید کا لفظی وبامحاورہ اردو ترجمہ (پارہ: 30) (1967)

سطح: بی ایس علوم اسلامیہ (تخصص قرآن وتفسیر)

سمسٹر: خزاں 2026ء

امتحانی مشق نمبر 2 (یونٹ نمبر: 6تا9)

کل نمبر: 100 ــــ کامیابی کے نمبر: 50

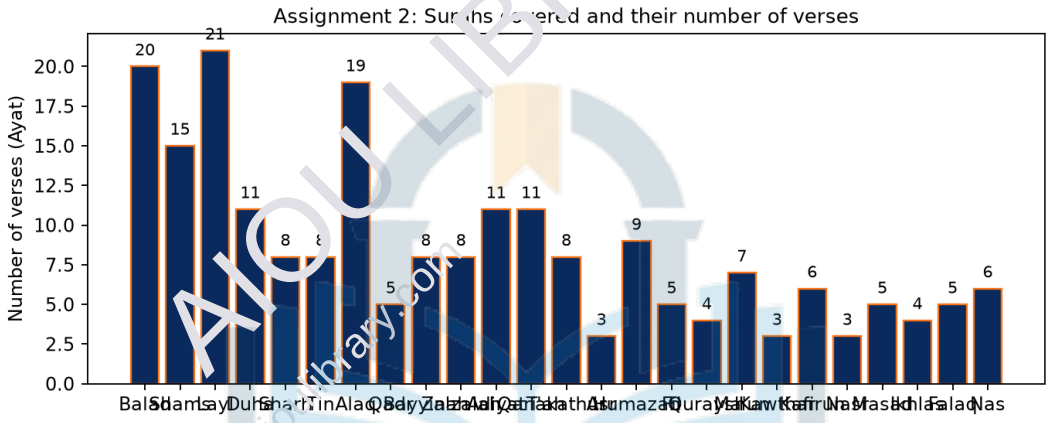
Reference &For Study — SOLVED ASSIGNMENT GUIDE

نوٹ: یہ حل شدہ گائیڈ صرف مطالعہ اور رہنمائی کے لیے تیار کی گئی ہے۔ طلبہ سے گزارش ہے کہ وہ نصابی کتاب کے متعلقہ یونٹس کا مطالعہ کر کے مفاہیم کو اچھی طرح سمجھیں اور امتحانی مشق اپنے الفاظ اور اپنے اندازِ تحریر میں لکھیں، کیونکہ ہو بہو نقل کی گئی مشق قواعد کے مطابق قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ لفظی ترجمے میں ہر سورت کی تمام آیات کے کلیدی الفاظ جدول میں دیے گئے ہیں اور بامحاورہ ترجمہ پوری سورت کے مفہوم کو رواں اردو میں پیش کرتا ہے؛ مکمل لفظ بہ لفظ مطالعے کے لیے نصابی کتاب (دورہ ترجمہ) سے رجوع بھی جاری رکھیں۔

طریقہ کار: لفظی ترجمہ سے مراد یہ ہے کہ عربی کے ہر لفظ یا ترکیب کا اردو معنی الگ الگ بیان کیا جائے تاکہ طالب علم عربی متن کی ساخت سمجھ سکے، جبکہ بامحاورہ ترجمہ وہ رواں اور فصیح اردو ترجمہ ہے جو جملے کے مجموعی مفہوم کو اردو محاورے کے مطابق ادا کرتا ہے۔ اس گائیڈ میں دونوں انداز ساتھ ساتھ دیے گئے ہیں تاکہ مشق کا تقاضا پوری طرح پورا ہو۔ تراجم میں مشہور اردو تراجمِ قرآن کے مفاہیم کو اپنے الفاظ میں پیش کیا گیا ہے۔

کورس کا تعارف اور اس مشق کا جائزہ

امتحانی مشق نمبر 2 میں یونٹ 6 تا 9 شامل ہیں، جو سورۃ البلد سے شروع ہو کر قرآن مجید کی آخری سورت سورۃ الناس پر ختم ہوتے ہیں؛ یوں اس مشق کے ساتھ تیسویں پارے کا ترجمہ تقریباً مکمل ہو جاتا ہے۔ سوالات کی ترتیب سورتوں کی مصحفی ترتیب کے مطابق رکھی گئی ہے اور آخری سوال پارے کی آخری دس سورتوں پر مشتمل ہے۔ درج ذیل خاکے میں اس مشق کی تمام پچیس سورتوں کی آیات کی تعداد دکھائی گئی ہے۔ تمام سورتوں کے نام انگریزی رسم الخط میں صرف خاکے کی تکنیکی ضرورت کے تحت لکھے گئے ہیں۔



خاکہ 1: امتحانی مشق نمبر 2 میں شامل سورتوں کی آیات کی تعداد

سوال نمبر 1 (20 نمبر)

سوال: سورۃ البلد تا سورۃ الضحیٰ کا لفظی (عربی لفظ اور اس کا ترجمہ) و بامحاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

تعارف

اس سوال میں سورۃ البلد (90) سے سورۃ الضحیٰ (93) تک چار سورتوں کا ترجمہ مطلوب ہے: البلد، الشمس، اللیل اور الضحیٰ؛ چاروں مکی ہیں۔ (قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ پرچے ہی کی ترتیب کے مطابق سورۃ البلد اور سورۃ الشمس اس سے پہلی مشق کے سوال نمبر 5 میں سورۃ الفجر کے ساتھ بھی آچکی ہیں؛ اس مشق میں ان کا ترجمہ تسلسل کی خاطر دوبارہ

مکمل دیا جارہاہے، جبکہ اصل زور سورۃ اللیل اور سورۃ الضحیٰ پر ہے۔) سورۃ البلد خدمتِ خلق کی "گھاٹی" سکھاتی ہے، سورۃ الشمس تزکیہ نفس کا اصول دیتی ہے، سورۃ اللیل سخاوت و بخل کے دو راستے اور ان کے انجام بیان کرتی ہے، اور سورۃ الضحیٰ نبی کریم ﷺ پر اللہ کی نعمتوں اور یتیم و سائل کے ساتھ حسنِ سلوک کا درس ہے۔ ذیل میں چاروں سورتوں کا لفظی ترجمہ جدولوں میں اور بامحاورہ ترجمہ رواں نثر میں دیا جاتا ہے۔

سورۃ البلد: لفظی ترجمہ

سورۃ البلد کی 20 آیات ہیں۔ اللہ نے مکہ مکرمہ کی قسم کھا کر فرمایا کہ انسان مشقت میں پیدا کیا گیا ہے؛ نجات کا راستہ یہ ہے کہ وہ "عقبہ" یعنی اخلاقی دشواری کی گھاٹی پار کرے: غلام آزاد کرے، یتیم و مسکین کو کھلائے، اور ایمان و صبر و رحم والوں میں شامل ہو جائے۔

جدول 1: سورۃ البلد — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ/ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
2-1	لَآ أُقۡسِمُ بِهَٰذَا ٱلۡبَلَدِ ۝١ وَأَنتَ حِلُّۢ بِهَٰذَا ٱلۡبَلَدِ	میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں، اور آپ اس شہر میں مقیم ہیں
3	وَوَالِدٖ وَمَا وَلَدَ	اور باپ کی اور اس کی اولاد کی (قسم)
4	لَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ فِي كَبَدٍ	بے شک ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا
5	أَيَحۡسَبُ أَن لَّن يَقۡدِرَ عَلَيۡهِ أَحَدٞ	کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قدرت نہیں رکھے گا؟
6	يَقُولُ أَهۡلَكۡتُ مَالٗا لُّبَدًا	کہتا ہے: میں نے بہت سا مال ضائع کر دیا
7	أَيَحۡسَبُ أَن لَّمۡ يَرَهُۥٓ أَحَدٞ	کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟

10-8	اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ	کیا ہم نے اسے دو آنکھیں، زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ اور دونوں راستے نہیں دکھائے؟
11	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ	مگر وہ گھاٹی میں نہ دھس سکا
13	فَكُّ رَقَبَةٍ	گردن (غلام) آزاد کرنا
16-14	اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۙ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ	یا بھوک کے دن کھانا کھلانا؛ رشتہ دار یتیم کو، یا خاک نشین مسکین کو
17	وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ	اور ایک دوسرے کو صبر کی اور رحم دلی کی وصیت کی
18	اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	یہی لوگ دائیں جانب والے (سعادت مند) ہیں
20	عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ	ان پر آگ اوپر سے بند کی ہوئی ہو گی

سورۃ البلد: بامحاورہ ترجمہ

میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں — آپ بھی اسی شہر میں مقیم ہیں — اور قسم ہے باپ کی اور اس کی اولاد کی، کہ ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہیں پا سکتا؟ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال اڑا دیا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے دیکھا نہیں؟ کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں، زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے، اور اسے نیکی و بدی کے دونوں راستے نہیں دکھائے؟ پھر بھی وہ گھاٹی کی راہ پر نہ چلا۔ اور آپ کیا جانیں کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟ غلام آزاد کرنا، یا فاقے کے دن رشتہ دار یتیم کو یا مفلس خاک نشین کو کھانا کھلانا، پھر ان لوگوں میں شامل ہونا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کی تلقین کرتے رہے۔ یہی لوگ نصیب والے ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا وہ بدنصیب ہیں؛ ان پر آگ ہر طرف سے بند کر دی جائے گی۔

سورۃ الشمس: لفظی ترجمہ

سورۃ الشمس کی 15 آیات ہیں۔ اس کا مرکزی اصول یہ ہے کہ کامیابی نفس کو پاک کرنے میں اور ناکامی اسے گناہوں میں دبانے میں ہے؛ ثمود کی تباہی اس اصول کی تاریخی مثال ہے۔

جدول 2: سورۃ الشمس — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ / ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا	قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی
2	وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا	اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے
5	وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا	اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا
8-7	وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا	اور نفس کی اور جس نے اسے سنوارا؛ پھر اسے اس کی بدی اور نیکی کی سمجھ الہام کی
9	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا	بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کر لیا
10	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا	اور نامراد ہوا جس نے اسے دبا (آلودہ کر) دیا
12-11	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا	ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا؛ جب ان کا سب سے بدبخت اٹھا
13	نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا	اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری (کا لحاظ کرو)

انہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا تو ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے انہیں تباہ کر کے برابر کر دیا	فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا	14

سورۃ الشمس: بامحاورہ ترجمہ

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی، چاند کی جب وہ اس کے پیچھے چلے، دن کی جب وہ اسے ظاہر کر دے، رات کی جب وہ اسے چھپا لے، آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا، زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا، اور انسانی نفس کی اور اس ذات کی جس نے اسے سنوارا، پھر اسے اس کی برائی اور بھلائی دونوں کی پہچان عطا کی: یقیناً وہ فلاح پا گیا جس نے اس نفس کو پاک کر لیا، اور تباہ ہوا جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔ ثمود نے سرکشی میں آ کر جھٹلایا؛ جب ان کا سب سے بدبخت شخص اٹھا تو اللہ کے رسول نے کہا تھا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری کا خیال رکھنا، مگر انہوں نے جھٹلایا اور اونٹنی کو مار ڈالا؛ تو ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب ان پر تباہی اتاری اور قوم کو صفحۂ ہستی سے مٹا کر برابر کر دیا، اور اللہ کو اس کے پیچھے آنے والے کسی انجام کا اندیشہ نہیں۔

سورۃ اللیل: لفظی ترجمہ

سورۃ اللیل کی 21 آیات ہیں۔ اس میں دو قسم کے انسانوں کا تقابل ہے: دینے والا، پرہیز گار اور اچھائی کی تصدیق کرنے والا جس کے لیے آسانی کا راستہ ہموار کیا جاتا ہے؛ اور بخیل، بے پروا اور جھٹلانے والا جس کے لیے تنگی کی راہ آسان ہو جاتی ہے۔ انجام میں "اتقیٰ" یعنی سب سے بڑے پرہیز گار کی تعریف ہے جو مال صرف اللہ کی رضا کے لیے دیتا ہے۔

جدول 3: سورۃ اللیل — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ/ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی

1	وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى	قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے
2	وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى	اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے
3	وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى	اور اس ذات کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیا
4	اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى	بے شک تمہاری کوششیں مختلف ہیں
7-5	فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۙ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى	تو جس نے دیا اور پرہیز گاری اختیار کی، اور اچھی بات کی تصدیق کی، ہم اسے آسانی کی طرف سہولت دیں گے
10-8	وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۙ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى	اور جس نے بخل کیا اور بے پروائی دکھائی، اور اچھی بات کو جھٹلایا، ہم اسے مشکل کی طرف سہولت دیں گے
11	وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى	اور جب وہ گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آئے گا
13	وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى	اور بے شک آخرت اور دنیا دونوں ہمارے ہی لیے ہیں
14	فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى	تو میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے
16-15	لَا يَصۡلٰىهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ۙ الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى	اس میں صرف وہی بڑا بدبخت داخل ہو گا جس نے

		جھٹلایا اور منہ موڑا
18-17	وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى	اور اس سے سب سے بڑا پرہیز گار دور رکھا جائے گا، جو اپنا مال پاک ہونے کے لیے دیتا ہے
20	إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى	صرف اپنے سب سے بلند رب کی رضا چاہنے کے لیے
21	وَلَسَوْفَ يَرْضَى	اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا

سورۃ اللیل: بامحاورہ ترجمہ

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جاتی ہے، دن کی جب وہ جگمگا اٹھتا ہے، اور اس ذات کی جس نے نر و مادہ کو پیدا کیا، کہ تمہاری کوششیں یقیناً مختلف قسم کی ہیں۔ پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا، پرہیز گاری اپنائی اور اچھی بات کی تصدیق کی، ہم اس کے لیے آسانی کا راستہ ہموار کر دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا، بے نیازی برتی اور اچھی بات کو جھٹلا دیا، ہم اس کے لیے دشواری کی راہ آسان کر دیں گے؛ اور جب وہ گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہیں آئے گا۔ بے شک رہنمائی کرنا ہمارا کام ہے اور آخرت و دنیا دونوں ہمارے اختیار میں ہیں۔ میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے خبردار کر دیا ہے؛ اس میں صرف وہی بدبخت داخل ہو گا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ اور اس سے وہ بڑا پرہیز گار بچا لیا جائے گا جو اپنا مال اس لیے دیتا ہے کہ پاک ہو جائے؛ وہ کسی پر احسان جتانے کے لیے نہیں دیتا بلکہ صرف اپنے برتر رب کی رضا چاہتا ہے — اور یقیناً وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

سورۃ الضحیٰ: لفظی ترجمہ

سورۃ الضحیٰ کی 11 آیات ہیں۔ وحی کے وقفے کے دوران نازل ہونے والی اس سورت میں اللہ نے نبی کریم ﷺ کو تسلی دی کہ رب نے نہ آپ کو چھوڑا ہے اور نہ ناراض ہے، ماضی کی نعمتیں (یتیمی میں پناہ، راہنمائی، تونگری) یاد دلائیں، اور آخر میں یتیم پر سختی نہ کرنے، سائل کو نہ جھڑکنے اور نعمت کا اظہار کرنے کا حکم دیا۔ "ضالاً" کا لفظی مطلب یہاں اہلِ تفسیر کی مشہور تشریح کے مطابق یہ ہے کہ آپ وحی کی تفصیلات سے آگاہ نہ تھے، اللہ نے آپ کو راہ دکھائی۔

جدول4: سورۃ الضحیٰ—لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ/ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	وَالضُّحٰى	قسم ہے چاشت (دن کی روشنی) کی
2	وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى	اور رات کی جب وہ ٹھہر جائے (سکون سے چھا جائے)
3	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى	آپ کے رب نے نہ آپ کو چھوڑا اور نہ ناراض ہوا
4	وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى	اور یقیناً آخرت آپ کے لیے پہلی (دنیا) سے بہتر ہے
5	وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى	اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے
6	اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى	کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا، پھر جگہ دی؟
7	وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى	اور آپ کو (وحی کی راہ سے) بے خبر پایا تو راہ دکھائی
8	وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى	اور آپ کو محتاج پایا تو غنی کر دیا
9	فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ	تو یتیم پر سختی نہ کیجیے
10	وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ	اور سائل (مانگنے والے) کو نہ جھڑکیے
11	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ	اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار / بیان کیجیے

سورۃ الضحیٰ: بامحاورہ ترجمہ

قسم ہے دن کی روشنی کی اور رات کی جب وہ چھا کر ٹھہر جائے، آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا ہے اور نہ آپ سے ناراض ہوا ہے۔ اور آپ کے لیے آخرت دنیا سے بہتر ہے، اور آپ کا رب عنقریب آپ کو اتنا عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا تھا تو ٹھکانا دیا؟ آپ کو راہ سے بے خبر پایا تو ہدایت دی، اور محتاج پایا تو مال دار کر دیا۔ تو آپ یتیم پر سختی نہ کریں، مانگنے والے کو نہ جھڑکیں، اور اپنے رب کی نعمتوں کا چرچا کرتے رہیں۔

مشکل الفاظ کی تشریح

"نجدین" دو بلند راستوں کو کہتے ہیں، مراد خیر اور شر کی دونوں راہیں ہیں جن کی پہچان انسان کو دے دی گئی ہے۔ "یسریٰ" اور "عسریٰ" آسانی اور تنگی کی منزل کے نام ہیں؛ آیت کا مفہوم یہ ہے کہ انسان جس راستے کا رویہ اختیار کرتا ہے، قدرت اسی میں اس کے لیے سہولت پیدا کر دیتی ہے، اسی لیے عادتوں کی اصلاح ابتدا ہی میں آسان ہوتی ہے۔ "سجیٰ" رات کے سکون سے چھا جانے کو کہتے ہیں۔ "تحدث بالنعمۃ" کے دو پہلو ہیں: زبان سے نعمت کا شکر و اظہار اور عمل سے اس نعمت کو مستحقین تک پہنچانا—دونوں ہی مراد لیے جا سکتے ہیں۔ سورۃ الشمس کا "الہام" بتاتا ہے کہ نیکی و بدی کی بنیادی تمیز فطرت میں رکھ دی گئی ہے، مگر تزکیے کے لیے وحی کی راہنمائی ضروری ہے۔

خلاصہ و اسباق

چاروں سورتوں کا عملی حاصل یہ ہے: خدمتِ خلق (البلد)، تزکیہ نفس (الشمس)، سخاوت و خدا ترسی (اللیل)، اور شکر و ہمدردی (الضحیٰ)—یہ چاروں کردار کے ستون ہیں۔ خاص سبق یہ ہے کہ اللہ کی نعمتیں یاد کرنا مایوسی کا علاج ہے؛ سورۃ الضحیٰ کا انداز یہ سکھاتا ہے کہ مشکل وقت میں ماضی کی نعمتوں کو گننا چاہیے اور سائل و یتیم کے ساتھ نرمی ہی نعمت کا عملی شکر ہے۔ طالب علم ان تراجم کو روانی سے اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کرے تو مشق میں نمبر بھی بہتر ہوں گے اور مفہوم بھی دل میں اترے گا۔

اختتام

اختتاماً، البلد سے الضحیٰ تک کا یہ مجموعہ ایمان کے اخلاقی ثمرات کی مکمل تصویر ہے: غلام و یتیم کی خدمت، نفس کی پاکیزگی، مال کی سخاوت، اور کمزوروں کے ساتھ شفقت۔ لفظی ترجمے نے ان سورتوں کی کلیدی تراکیب واضح کر دیں اور بامحاورہ ترجمے نے ان کا پیغام رواں اردو میں سمو دیا۔

سوال نمبر 2 (20 نمبر)

سوال: سورۃ الانشراح تا سورۃ القدر کا لفظی (عربی لفظ اور اس کا ترجمہ) و بامحاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

تعارف

اس سوال میں سورۃ الانشراح (94) سے سورۃ القدر (97) تک چار سورتوں کا ترجمہ مطلوب ہے: الانشراح (الشرح)، التین، العلق اور القدر؛ یہ سب مکی سورتیں ہیں، اگرچہ سورۃ العلق کے آخری حصے کے بارے میں اقوال مختلف ہیں۔ سورۃ الانشراح میں شرحِ صدر، بوجھ اتارنے اور ذکر بلند کرنے کی نعمتوں کے ساتھ "مشکل کے ساتھ آسانی" کا آفاقی اصول ہے۔ سورۃ التین انسان کی بہترین ساخت اور اس کے زوال و استثنا کا بیان ہے۔ سورۃ العلق سب سے پہلے نازل ہونے والی وحی (پہلی پانچ آیات مشہور قول کے مطابق) سے شروع ہو کر علم و قلم کی عظمت، انسان کی سرکشی اور سجدے و قرب کا حکم دیتی ہے۔ سورۃ القدر لیلۃ القدر کی فضیلت بیان کرتی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ ذیل میں چاروں کا لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔

سورۃ الانشراح: لفظی ترجمہ

سورۃ الانشراح کی 8 آیات ہیں۔ "وزر" سے مراد وہ بوجھ ہے جو نبوت کی ذمہ داری اور قوم کی گمراہی کے غم کی صورت میں آپ ﷺ کے دل پر تھا؛ اللہ نے اسے ہلکا کیا اور آپ کے ذکر کو بلند کیا کہ اذان و خطبے میں آپ کا نام اللہ کے نام کے ساتھ لیا جاتا ہے۔

جدول1: سورۃ الانشراح—لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ/ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ	کیا ہم نے آپ کا سینہ آپ کے لیے کھول نہیں دیا؟
2	وَوَضَعْنَا عَنکَ وِزْرَکَ	اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا
3	الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ	جو آپ کی کمر کو بوجھل کیے دیتا تھا
4	وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ	اور ہم نے آپ کے لیے آپ کا ذکر بلند کر دیا
5	فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا	پس بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے
6	اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا	بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے
7	فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ	تو جب آپ فارغ ہوں تو محنت (عبادت) میں لگ جایئے
8	وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ	اور اپنے رب کی طرف رغبت کیجیے

سورۃ الانشراح: بامحاورہ ترجمہ

کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ اور آپ سے وہ بوجھ اتار دیا جو آپ کی پیٹھ کو جھکائے دیتا تھا، اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ پس یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے؛ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب آپ فارغ ہوں تو عبادت کی مشقت میں لگ جائیں، اور اپنے رب ہی کی طرف دل لگائیں۔

سورۃ التین: لفظی ترجمہ

سورۃ التین کی 8 آیات ہیں۔ انجیر و زیتون، طورِ سینا اور امن والے شہر (مکہ) کی قسموں کے بعد فرمایا گیا کہ انسان بہترین ساخت پر پیدا ہوا، مگر کفر و بد عملی اسے پست ترین حالت میں گرا دیتے ہیں؛ ایمان و نیک عمل والے اس زوال سے مستثنیٰ ہیں۔

جدول 2: سورۃ التین — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ / ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی
2	وَطُورِ سِينِينَ	اور طورِ سینا (پہاڑ) کی
3	وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ	اور اس امن والے شہر (مکہ) کی
4	لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ	بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت / انداز میں پیدا کیا
5	ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ	پھر ہم نے اسے سب پستوں سے زیادہ پست حالت میں لوٹا دیا
6	إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ	مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے ختم نہ ہونے والا اجر ہے
7	فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ	تو اس کے بعد کون سی چیز تجھے جزا کے بارے میں

		جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے؟
8	اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ	کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

سورۃ التین: بامحاورہ ترجمہ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی، طورِ سینا کی اور اس پرامن شہر کی، کہ ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا، پھر — مگر وہ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کے سوا — اسے نیچوں کے نیچ کر دیا۔ ان مؤمنوں کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔ پھر اس کے بعد تجھے روزِ جزا کے جھٹلانے پر کون سی چیز اکساتی ہے؟ کیا اللہ تمام فیصلہ کرنے والوں سے بڑا فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

سورۃ العلق: لفظی ترجمہ

سورۃ العلق کی 19 آیات ہیں۔ اس کی ابتدائی پانچ آیات مشہور قول کے مطابق سب سے پہلی وحی ہیں جن میں پڑھنے، تخلیق اور قلم سے تعلیم کا ذکر ہے۔ باقی آیات میں ابو جہل جیسے سرکش کا رویہ (مسلمان کو نماز سے روکنا) ذکر کر کے تنبیہ کی گئی ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے، اور آخر میں سجدے و قرب کا حکم ہے؛ یہ آیت سجدہ تلاوت کی آیات میں سے ہے۔

جدول 3: سورۃ العلق — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ/ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	اقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ	پڑھیے اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا
2	خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ	اس نے انسان کو جمے ہوئے خون (علقہ) سے پیدا کیا

3	اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ	پڑھیے، اور آپ کا رب سب سے زیادہ کرم والا ہے
4	الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	جس نے قلم کے ذریعے سکھایا
5	عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ	انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا
7-6	كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ ۝ أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ	ہر گز نہیں، بے شک انسان سرکشی کرتا ہے، اس لیے کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز سمجھتا ہے
8	إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ	بے شک آپ کے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے
10-9	أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ	کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے؛ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے؟
14	أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ	کیا اس نے نہ جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟
15	كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ	ہر گز نہیں، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم ضرور پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے
16	نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ	جھوٹی، خطاکار پیشانی
18-17	فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ	تو وہ اپنے ہم نشینوں کو بلا لے؛ ہم بھی دوزخ کے داروغوں (زبانیہ) کو بلائیں گے
19	كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب	ہر گز نہیں، اس کی بات نہ مانیے، سجدہ کیجیے اور (اللہ

کے) قریب ہو جایئے		

سورۃ العلق: بامحاورہ ترجمہ

پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا؛ جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے بنایا۔ پڑھیے، آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے، جس نے قلم سے علم سکھایا اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ جانتا نہ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان سرکشی کرتا ہے جب وہ اپنے آپ کو بے پروا دیکھتا ہے؛ حالانکہ لوٹنا سب کو آپ کے رب ہی کی طرف ہے۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ایک بندے کو نماز پڑھنے سے روکتا ہے؟ بھلا بتایئے اگر وہ بندہ ہدایت پر ہو یا نیکوکاری کا حکم دیتا ہو؟ اور اگر روکنے والا جھٹلائے اور منہ موڑے تو کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ ہرگز نہیں، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی سے پکڑ کر گھسیٹیں گے —اس جھوٹی خطاکار پیشانی سے۔ پھر وہ اپنے ساتھیوں کو بلا لے، ہم بھی دوزخ کے داروغوں کو بلا لیں گے۔ ہرگز نہیں، آپ اس کی اطاعت نہ کریں، سجدہ کریں اور قریب ہو جائیں۔

سورۃ القدر: لفظی ترجمہ

سورۃ القدر کی 5 آیات ہیں۔ اس میں قرآن کے لیلۃ القدر میں نازل ہونے، اس رات کی ہزار مہینوں (تریاسی سال سے زائد عبادت) سے بڑھی ہوئی فضیلت، فرشتوں اور جبریل علیہ السلام (الروح) کے نزول، اور فجر تک سلامتی کا بیان ہے۔

جدول 4: سورۃ القدر — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ/ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ	بے شک ہم نے اس (قرآن) کو قدر کی رات میں نازل کیا

2	وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	اور آپ کیا جانیں کہ قدر کی رات کیا ہے؟
3	لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ	قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے
4	تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ	اس میں فرشتے اور روح (جبریل) اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے اترتے ہیں
5	سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ	وہ (رات) سلامتی ہی سلامتی ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے

سورۃ القدر: بامحاورہ ترجمہ

ہم نے اس قرآن کو شبِ قدر میں نازل کیا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس رات فرشتے اور جبریل اپنے رب کے حکم سے ہر امر لے کر اترتے ہیں؛ وہ رات طلوعِ فجر تک سراسر سلامتی ہے۔

مشکل الفاظ کی تشریح

"انشراح" سینے کے کھلنے کو کہتے ہیں، مراد دل کو وحی و نبوت کے بوجھ کے لیے وسعت دینا اور روحانی سکون عطا کرنا ہے۔ "تقویم" ساخت و ترکیب کے معنی میں ہے۔ سورۃ العلق میں "علق" جمے ہوئے خون یا لوتھڑے کو کہتے ہیں؛ تخلیق کے یہ مراحل قرآن میں متعدد مقامات پر قدرتِ الٰہی کی دلیل کے طور پر آئے ہیں۔ "نادی" مجلس و ہم نشینوں کی جماعت کو کہتے ہیں۔ سورۃ القدر میں "القدر" کے دو معروف مفہوم ہیں: عظمت و مرتبہ، اور تقدیر — اس رات سال بھر کے امور کے فیصلے ہوتے ہیں، دونوں معانی ایک دوسرے کو تقویت دیتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہیے کہ اس رات کی دقیق تاریخ کی تعیین میں احادیث کی روشنی میں رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں کی ترغیب ہے؛ اس سے آگے جزمی دعووں سے بچنا ہی علمی احتیاط ہے۔

خلاصہ واسباق

چار سورتوں کے اسباق باہم جڑے ہوئے ہیں: مشکل کے ساتھ آسانی کا یقین دل کمزور نہیں ہونے دیتا(الانشراح)؛انسان کی عزت اس کی ساخت سے نہیں ایمان وعمل سے برقرار رہتی ہے(التین)؛علم وقلم اللہ کی پہلی نعمتوں میں سے ہیں اور علم تکبر کے بجائے سجدے تک لے جانا چاہیے(العلق)؛اور عبادت کی قیمتی ترین گھڑیوں کی تلاش انسان کو پورا سال تیار رکھتی ہے(القدر)۔طالب علم کے لیے یہ مجموعہ علم، عمل اور عبادت کی جامع تربیت ہے۔

اختتام

اختتاماً کہا جاسکتا ہے کہ الانشراح تسلی وحوصلے،التین انسانی وقار،العلق علم واطاعت،اور القدر عبادت کی فضیلت کی سورتیں ہیں۔ان کے لفظی ترجمے سے طلبہ چھوٹی سورتوں کی تراکیب پر مکمل عبور حاصل کرتے ہیں اور بامحاورہ ترجمے سے ان کے روحانی پیغامات دل میں گھر کر لیتے ہیں۔

سوال نمبر3 (20نمبر)

سوال: سورۃ البینۃ تا سورۃ القارعۃ کا لفظی(عربی لفظ اور اس کا ترجمہ) وبامحاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

تعارف

اس سوال میں سورۃ البینۃ(98) سے سورۃ القارعۃ(101) تک چار سورتوں کا ترجمہ مطلوب ہے: البینۃ، الزلزلۃ(الزلزال)، العادیات اور القارعۃ۔ان میں سورۃ البینۃ مشہور قول کے مطابق مدنی ہے جبکہ بقیہ تین مکی ہیں؛البتہ لفظی وبامحاورہ ترجمے کے مقصد کے لیے یہ اختلاف محض تعارف کی حد تک اہم ہے۔سورۃ البینۃ میں ”واضح دلیل“ یعنی رسول اللہ ﷺ اور قرآن کی آمد،اخلاصِ عبادت کا حکم،اور ”خیر البریہ“ و”شر البریہ“ کا فیصلہ ہے۔سورۃ الزلزلۃ میں زمین کے ہلا دیے جانے اور ذرہ برابر نیکی وبدی کے

سامنے آنے کا ذکر ہے۔ سورۃ العادیات جنگی گھوڑوں کی قسم سے انسان کی ناشکری اور مال کی محبت کو ملامت کرتی ہے۔ سورۃ القارعۃ میزانِ اعمال کے بھاری و ہلکے ہونے کی سورت ہے۔ ذیل میں چاروں کا لفظی اور بامحاورہ ترجمہ دیا جاتا ہے۔

سورۃ البینۃ: لفظی ترجمہ

سورۃ البینۃ کی 8 آیات ہیں۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اہلِ کتاب اور مشرکین اپنی گمراہی سے اس وقت تک باز آنے والے نہ تھے جب تک واضح دلیل — یعنی پاکیزہ صحیفے پڑھنے والے رسول ﷺ — نہ آ جائیں؛ اختلاف دلیل آنے کے بعد پیدا ہوا، اور سب کو صرف اخلاص کے ساتھ عبادت، نماز اور زکاۃ کا حکم دیا گیا تھا۔

جدول 1: سورۃ البینۃ — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ / ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ	اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے کفر کرنے والے باز آنے والے نہ تھے جب تک ان کے پاس واضح دلیل نہ آ جائے
2	رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً	اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا ہے
3	فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	جن میں درست کتابیں (احکام) ہیں
4	وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ	اور اہلِ کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل آ گئی

5	وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ	اور انہیں حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ اللہ کی عبادت کریں، دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے، یکسو ہو کر
5	وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ	اور نماز قائم کریں اور زکاۃ دیں؛ اور یہی سیدھا/درست دین ہے
6	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا ۚ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ	بے شک اہلِ کتاب و مشرکین میں سے کفر کرنے والے جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے؛ یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں
7	اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ	بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے، یہی لوگ بہترین مخلوق ہیں
8	جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں
8	رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ	اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے؛ یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے

سورۃ البینۃ: بامحاورہ ترجمہ

اہلِ کتاب اور مشرکوں میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ باز آنے والے نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آ جائے —یعنی اللہ کے رسول جو پاک صحیفے پڑھ کر سناتے ہیں جن میں سیدھے اور درست احکام ہیں۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی انہوں نے دلیل آ جانے کے بعد ہی تفرقہ ڈالا، حالانکہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں، اس کے لیے دین کو خالص رکھیں، بالکل یکسو ہو کر، نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں —یہی سیدھا دین ہے۔ یقیناً اہلِ کتاب اور مشرکوں میں سے کفر کرنے والے جہنم کی آگ میں ہوں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے؛ یہ لوگ ساری مخلوق میں بدتر ہیں۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کیے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشگی کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی؛ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ سب کچھ اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

سورۃ الزلزلۃ: لفظی ترجمہ

سورۃ الزلزلۃ کی 8 آیات ہیں۔ یہ قیامت کے زلزلے کی جامع تصویر ہے: زمین اپنے بوجھ باہر نکالے گی، اپنے احوال خود سنائے گی کیونکہ رب نے اسے حکم دیا ہو گا، لوگ گروہ در گروہ اعمال دیکھنے کے لیے آئیں گے، اور ذرے کے برابر عمل بھی سامنے آئے گا۔

جدول 2: سورۃ الزلزلۃ — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ / ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا	جب زمین اپنے (مقررہ) زلزلے سے ہلا دی جائے گی
2	وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا	اور زمین اپنے بوجھ (مردے و خزانے) باہر نکال دے گی

3	وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا	اور انسان کہے گا: اسے کیا ہو گیا ہے؟
4	يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا	اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی
5	بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا	اس لیے کہ آپ کے رب نے اسے حکم دیا ہو گا
6	يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ	اس دن لوگ الگ الگ گروہوں میں نکلیں گے تا کہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں
7	فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ	تو جس نے ذرے کے برابر نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا
8	وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ	اور جس نے ذرے کے برابر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا

سورۃ الزلزلۃ: بامحاورہ ترجمہ

جب زمین اپنے شدید زلزلے سے ہلا دی جائے گی اور اپنے سارے بوجھ باہر نکال پھینکے گی، اور انسان گھبرا کر کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے، اس دن زمین اپنی ساری باتیں بیان کر دے گی کیونکہ آپ کے رب نے اسے ایسا کرنے کا حکم دیا ہو گا۔ اس دن لوگ جدا جدا گروہ بن کر میدانِ حشر کی طرف نکلیں گے تا کہ ان کے اعمال انہیں دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا، اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہو گی وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

سورۃ العادیات: لفظی ترجمہ

سورۃ العادیات کی 11 آیات ہیں۔ "عادیات" دوڑنے والے گھوڑوں کو کہتے ہیں جن کے سموں سے چنگاریاں نکلتی ہیں اور جو صبح کے وقت حملہ کر کے دشمن کے لشکر کے بیچوں بیچ گھس جاتے ہیں۔ یہ قسمیں اس حقیقت کی گواہی ہیں کہ انسان اپنے رب کی نعمتوں کا ناشکرا اور مال کی محبت میں شدید ہے۔

جدول 3: سورۃ العادیات — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ / ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا	قسم ہے دوڑنے والے (گھوڑوں) کی جو ہانپتے ہیں
2	فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا	پھر (سم مار کر) چنگاریاں نکالنے والوں کی
3	فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا	پھر صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کی
4	فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا	پھر اس (موقع) پر گرد و غبار اڑایا
5	فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا	پھر اس (لشکر) کے بیچ میں گھس گئے
6	اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ	بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے
7	وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ	اور بے شک وہ خود اس پر گواہ ہے
8	وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ	اور بے شک وہ مال کی محبت میں بہت شدید ہے
9	اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ	کیا وہ نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ ہے نکال باہر کیا جائے گا؟

10	وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ	اور سینوں میں جو کچھ ہے ظاہر کر دیا جائے گا
11	إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ	بے شک ان کا رب اس دن ان سے خوب باخبر ہو گا

سورۃ العادیات: بامحاورہ ترجمہ

قسم ہے ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی، پھر ٹاپوں سے چنگاریاں اڑانے والوں کی، پھر صبح سویرے حملہ کرنے والوں کی، پھر اس وقت گرد اڑانے والوں کی، پھر دشمن کی جماعت کے بیچوں بیچ گھس جانے والوں کی، کہ انسان اپنے رب کا واقعی بڑا ناشکرا ہے —اور وہ خود اس بات کا گواہ ہے —اور مال کی محبت میں وہ بہت سخت ہے۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ ہے وہ الٹ پلٹ کر نکالا جائے گا اور دلوں کے راز آشکار کر دیے جائیں گے یقیناً اس دن ان کا رب ان کے حال سے پوری طرح باخبر ہو گا۔

سورۃ القارعۃ: لفظی ترجمہ

سورۃ القارعۃ کی 11 آیات ہیں۔ "قارعہ" دلوں کو دھڑکا دینے والی قیامت کا نام ہے۔ اس میں انسانوں کی منتشر پروانوں اور پہاڑوں کی دھنی ہوئی اون سے تشبیہ، اور میزان کے بھاری و ہلکے ہونے کے دو انجام آئے ہیں۔ "امّہ ھاویہ" کا لفظی نقش یہ ہے کہ اس کا ٹھکانا "ہاویہ" نامی گہری آگ ہو گی۔

جدول 4: سورۃ القارعۃ — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ / ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	الْقَارِعَةُ	(دلوں کو) دھڑکا دینے والی (قیامت)
3	وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ	اور آپ کیا جانیں کہ وہ دھڑکا دینے والی کیا ہے؟
4	يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ	جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو

		جائیں گے
5	وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ	اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے
7-6	فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ	تو جس کے پلڑے بھاری ہوں گے، وہ پسندیدہ زندگی میں ہو گا
9-8	وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ	اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے، اس کا ٹھکانا ہاویہ (گہری آگ) ہے
11	نَارٌ حَامِيَةٌ	وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے

سورۃ القارعۃ: بامحاورہ ترجمہ

کھڑکا دینے والی (قیامت)! وہ کھڑکا دینے والی کیا ہے؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کیا ہے؟ جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی مانند ہو جائیں گے اور پہاڑ دھنی ہوئی اون جیسے ہو جائیں گے۔ پھر جس کے نیک اعمال کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ دل پسند زندگی میں ہو گا، اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے اس کا ٹھکانا "ہاویہ" ہو گا۔ اور آپ کیا جانیں کہ وہ کیا ہے؟ وہ ایک سخت دہکتی ہوئی آگ ہے۔

مشکل الفاظ کی تشریح

"منفکین" باز آنے والوں کو اور "قیمہ" سیدھی و مستحکم چیز کو کہتے ہیں۔ "اشتاتاً" جدا جدا گروہوں کے معنی میں ہے۔ "کنود" وہ ناشکرا ہے جو نعمت چھپائے اور مصیبت گنائے۔ "عھن" رنگی ہوئی اون کو کہتے ہیں؛ پہاڑوں کو اون سے تشبیہ ان کے ریزہ ریزہ ہو جانے کی شدت ظاہر کرتی ہے۔ "ھاویہ" ھویٰ یعنی گرنے سے ہے، مراد جہنم کی گہرائی ہے۔ ان الفاظ کے لفظی ترجمے میں اصل عربی ساخت کو برقرار رکھنا ضروری ہے تاکہ طالب علم ترجمے اور تشریح میں فرق کر سکے ـــ یہی اس کورس کی اہم مہارت ہے۔

خلاصہ واسباق

چاروں سورتوں کے اسباق: اخلاص کے بغیر عبادت قبول نہیں (البینۃ)؛ کوئی عمل چھوٹا نہیں، ذرہ بھی تولا جائے گا اس لیے چھوٹی نیکی کو حقیر نہ جانو (الزلزلۃ)؛ ناشکری اور مال پرستی انسان کی بڑی بیماریاں ہیں (العادیات)؛ اور کامیابی کا فیصلہ میزان پر ہو گا، اس لیے نیکیوں کا پلڑا زندگی ہی میں بھاری کرنا ہے (القارعۃ)۔ طالب علم کو چاہیے کہ ان مختصر سورتوں کے ترجمے کو ذہن نشین کر کے نماز میں حضوری پیدا کرے۔

اختتام

اختتاماً، البینۃ عقیدہ و اخلاص، الزلزلۃ جوابدہی، العادیات شکر و قناعت، اور القارعۃ میزانِ عمل کی سورتیں ہیں۔ ان کے لفظی تراجم طلبہ کو مختصر آیات کی دقیق تراکیب سے آگاہ کرتے ہیں اور بامحاورہ تراجم ان کے عملی تقاضے واضح کرتے ہیں۔

سوال نمبر 4 (20 نمبر)

سوال: سورۃ التکاثر تا سورۃ القریش کا لفظی (عربی لفظ اور اس کا ترجمہ) و بامحاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

تعارف

اس سوال میں سورۃ التکاثر (102) سے سورۃ القریش (106) تک پانچ سورتوں کا ترجمہ مطلوب ہے: التکاثر، العصر، الھمزۃ، الفیل اور القریش؛ پانچوں مکی ہیں۔ سورۃ التکاثر میں کثرت کی دوڑ میں غفلت اور قبروں تک پہنچ جانے کے بعد نعمتوں کے سوال کی تنبیہ ہے۔ سورۃ العصر صرف تین آیات میں انسان کے خسارے اور نجات کی چار شرائط (ایمان، عملِ صالح، حق کی وصیت، صبر کی وصیت) کا خلاصہ ہے۔ سورۃ الھمزۃ طعنہ زن، عیب جو اور مال گننے والے کے لیے "حطمہ" کی وعید ہے۔ سورۃ الفیل میں ابرہہ کے

ہاتھیوں والے لشکر کی تباہی کو اللہ کی قدرت اور کعبہ کی حفاظت کی نشانی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ سورۃ القریش میں قریش کی تجارتی سفروں کی نعمت یاد دلا کر بیت اللہ کے رب کی عبادت کا حکم ہے۔ ذیل میں پانچوں سورتوں کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔

سورۃ التکاثر: لفظی و بامحاورہ ترجمہ

سورۃ التکاثر کی 8 آیات ہیں۔ "تکاثر" مال، اولاد اور جاہ میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی دوڑ کو کہتے ہیں۔ آیت "زرتم المقابر" کی لفظی سادگی خاص ہے: تم قبروں تک جا پہنچے، یعنی اسی دوڑ میں موت آ گئی۔ "النعیم" سے مراد دنیا کی تمام نعمتیں ہیں جن کے بارے میں قیامت کے دن سوال ہو گا۔

جدول 1: سورۃ التکاثر — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ / ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ	کثرت کی دوڑ نے تمہیں غافل کر دیا
2	حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ	یہاں تک کہ تم قبروں تک جا پہنچے
3	كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ	ہرگز نہیں، عنقریب تم جان لو گے
5	كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ	ہرگز نہیں، کاش تم یقینی علم کے ساتھ جانتے
6	لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ	تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے
7	ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ	پھر تم اسے یقین کی آنکھ سے ضرور دیکھو گے
8	ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ	پھر اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا

بامحاورہ ترجمہ: زیادتی کی خواہش نے تمہیں غفلت میں ڈالے رکھا، یہاں تک کہ تم قبروں تک جا پہنچے۔ ہر گز نہیں، تم عنقریب جان لو گے؛ پھر ہر گز نہیں، تم عنقریب جان لو گے۔ سچ یہ ہے کہ اگر تم یقینی علم رکھتے تو ایسی غفلت نہ کرتے۔ تم دوزخ کو ضرور دیکھو گے، پھر اسے اپنی آنکھوں سے یقین کے ساتھ دیکھو گے، پھر اس دن تم سے دنیا کی نعمتوں کے بارے میں ضرور سوال ہو گا۔

سورۃ العصر: لفظی و بامحاورہ ترجمہ

سورۃ العصر کی 3 آیات ہیں۔ اسے امام شافعی رحمہ اللہ کے مشہور قول کے مطابق انسان کی ہدایت کے لیے کافی سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس میں نجات کا مکمل پروگرام موجود ہے: ایمان، نیک عمل، حق کی باہمی وصیت اور صبر کی باہمی وصیت۔ "تواصوا" باہمی وصیت و نصیحت کا لفظ اس سورت کی کلید ہے۔

جدول 2: سورۃ العصر — اُردو ترجمہ (آیت، عربی لفظ/ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	وَالْعَصْرِ	قسم ہے زمانے کی
2	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ	بے شک انسان خسارے میں ہے
3	اِلَّا الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
3	وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ	اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور صبر کی وصیت کی

بامحاورہ ترجمہ: زمانے کی قسم! انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے، نیک عمل کیے، ایک دوسرے کو حق بات کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

سورۃ الھمزۃ: لفظی و بامحاورہ ترجمہ

سورۃ الھمزۃ کی 9 آیات ہیں۔ "ھمزہ" اشارے و طعن سے عیب لگانے والے اور "لمزہ" سامنے عیب جوئی کرنے والے کو کہتے ہیں۔ "حطمہ" توڑ پھوڑ دینے والی آگ کا نام ہے جو دلوں تک پہنچے گی — سزا جرم کے مناسب ہے، کیونکہ غیبت و طعن بھی دلوں ہی کو توڑتے ہیں۔

جدول 3: سورۃ الھمزۃ — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ / ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ	خرابی ہے ہر طعنہ زن، عیب جو کے لیے
2	الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ	جس نے مال جمع کیا اور اسے گنتا رہا
3	يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ	وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا
4	كَلَّا ۖ لَيُنۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ	ہرگز نہیں، وہ ضرور حطمہ (توڑنے والی آگ) میں پھینکا جائے گا
6-5	وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ	اور آپ کیا جانیں حطمہ کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے
7	الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ	جو دلوں تک پہنچ جائے گی

بے شک وہ ان پر بند کر دی جائے گی؛ لمبے لمبے ستونوں میں (جکڑے ہوئے)	اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ	9-8

بامحاورہ ترجمہ: تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو لوگوں پر طعنے کرتا، عیب نکالتا ہے، جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا؛ وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ہر گز نہیں، وہ لازماً "حطمہ" میں پھینکا جائے گا۔ اور آپ کیا جانیں کہ حطمہ کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو دلوں تک جا پہنچتی ہے؛ وہ ان پر ہر طرف سے بند کر دی جائے گی اور وہ لمبے ستونوں میں جکڑے ہوں گے۔

سورۃ الفیل: لفظی و بامحاورہ ترجمہ

سورۃ الفیل کی 5 آیات ہیں اور اس میں اس واقعے کا ذکر ہے جس کے سال (عام الفیل) میں نبی کریم ﷺ کی ولادت ہوئی۔ تاریخی تفصیلات (ابرہہ، یمن سے مکہ کی مہم) تفسیر و سیرت سے معلوم ہوتی ہیں؛ ترجمے میں صرف قرآن کے الفاظ کا مفہوم دینا چاہیے اور پس منظر کو تشریح کے طور پر الگ بیان کرنا چاہیے، اسی اصول پر یہاں عمل کیا گیا ہے۔

جدول 4: سورۃ الفیل — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ/ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟
2	اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ	کیا اس نے ان کی تدبیر کو ناکام / ضائع نہیں کر دیا؟

3	وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ	اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے
4	تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ	جو انہیں پکی ہوئی مٹی کے پتھر (کنکر) مارتے تھے
5	فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ	تو اس نے انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا

بامحاورہ ترجمہ: کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کیا اس نے ان کی ساری تدبیر ناکام نہیں کر دی؟ اس نے ان پر غول کے غول پرندے بھیجے جو انہیں پکی مٹی کے کنکر مارتے تھے، پھر اللہ نے انہیں اس طرح کر دیا جیسے کھایا ہوا بھوسا۔

سورۃ القریش: لفظی و بامحاورہ ترجمہ

سورۃ القریش کی 4 آیات ہیں۔ قریش کے سردیوں میں یمن اور گرمیوں میں شام کے تجارتی سفر حرم کی برکت سے پرامن ہوتے تھے؛ اللہ نے اسی نعمت کو بنیاد بنا کر فرمایا کہ اس گھر کے رب کی عبادت کرو جس نے بھوک میں کھانا اور خوف میں امن دیا۔

جدول 5: سورۃ القریش — لفظی ترجمہ (آیت، عربی لفظ / ترکیب، لفظی معنی)

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ	قریش کے مانوس ہونے (امن و الفت) کی وجہ سے
2	إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ	ان کے سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس ہونے کی وجہ سے
3	فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ	تو انہیں چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف سے امن دیا	الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ	4

بامحاورہ ترجمہ: قریش کو مانوس کرنے کی وجہ سے — سردی اور گرمی کے سفروں سے ان کے مانوس ہونے کی وجہ سے — انہیں چاہیے کہ اس گھر (کعبہ) کے رب کی عبادت کریں، جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن عطا کیا۔

مشکل الفاظ کی تشریح

"الھاکم" غافل کر دینے کے معنی میں ہے۔ "خسر" سرمایہ زندگی کے نقصان کو کہتے ہیں؛ سورۃ العصر میں انسان کی عمر ہی اس کا سرمایہ ہے۔ "نبذ" ذلیل کر کے پھینکنے کو کہتے ہیں۔ "سجیل" پکی ہوئی مٹی کے کنکروں کے لیے آتا ہے اور "عصف ماکول" کھیتی کا وہ ڈنٹھل و بھوسا ہے جسے جانور کھا کر روندے چکے ہوں، یعنی لشکر کی مکمل تباہی کی تمثیل۔ "ایلاف" الفت و مانوسیت اور امن کے عہد و پیمان دونوں مفاہیم رکھتا ہے۔ ان تاریخی و لغوی نکات کو ترجمے کے ساتھ جوڑنے سے جواب میں عمق پیدا ہوتا ہے، لیکن یہ خیال رکھنا چاہیے کہ تاریخی تفصیل کو آیت کا مفہوم قرار نہ دیا جائے بلکہ تشریح کے طور پر پیش کیا جائے۔

خلاصہ و اسباق

پانچ سورتوں کے اسباق: غفلت کی دوڑ موت پر ختم ہوتی ہے اور نعمتوں کا حساب باقی رہتا ہے (التکاثر)؛ وقت کا سرمایہ ایمان و عمل و باہمی نصیحت ہی سے محفوظ رہتا ہے (العصر)؛ زبان کی بداخلاقی اور مال پرستی دلوں تک پہنچنے والی آگ کی راہ ہے (الھمزۃ)؛ اللہ اپنے گھر اور اپنے دین کی حفاظت خود کرتا ہے (الفیل)؛ اور رزق و امن کی نعمت کا حق عبادت و شکر ہے (القریش)۔ یہ پانچوں مختصر سورتیں روزمرہ نماز میں پڑھی جاتی ہیں، اس لیے ان کا ترجمہ جاننا ہر طالب علم کے لیے سب سے عملی فائدہ رکھتا ہے۔

اختتام

اختتاماً، اس سوال کی پانچ سورتیں انفرادی اخلاق (غفلت، زبان، وقت) سے لے کر اجتماعی تاریخ (فیل و قریش) تک کا احاطہ کرتی ہیں۔ ان کا لفظی ترجمہ چھوٹی آیات کی تراکیب سکھاتا ہے اور بامحاورہ ترجمہ ان کے پیغامات کو روزمرہ زندگی سے جوڑ دیتا ہے۔

سوال نمبر 5 (20 نمبر)

سوال: تیسویں پارے کی آخری دس سورتوں کا لفظی (عربی لفظ اور اس کا ترجمہ) و بامحاورہ ترجمہ تحریر کیجئے۔

تعارف

اس سوال میں تیسویں پارے کی آخری دس سورتوں کا ترجمہ مطلوب ہے۔ پارے کے آخر سے شمار کرنے پر یہ دس سورتیں ہیں: سورۃ الفیل (105)، سورۃ القریش (106)، سورۃ الماعون (107)، سورۃ الکوثر (108)، سورۃ الکافرون (109)، سورۃ النصر (110)، سورۃ المسد (111)، سورۃ الاخلاص (112)، سورۃ الفلق (113) اور سورۃ الناس (114)۔ سورۃ الفیل اور سورۃ القریش پچھلے سوال میں آچکی ہیں، تاہم اس سوال کی تکمیل کے لیے ان کا مختصر لفظی و بامحاورہ ترجمہ یہاں دوبارہ دیا جا رہا ہے تاکہ یہ جواب اپنے طور پر مکمل رہے۔ ان دس سورتوں میں عقیدہ توحید (الاخلاص)، عبادت کی حقیقت (الماعون، الکافرون)، نصرتِ الٰہی (النصر)، ابولہب کا تاریخی انجام (المسد)، اور شر و رسے پناہ (الفلق، الناس) جیسے بنیادی مضامین انتہائی اختصار کے ساتھ آ گئے ہیں؛ یہی وہ سورتیں ہیں جو نماز میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہیں۔ ذیل میں ہر سورت کا لفظی ترجمہ جدول میں اور بامحاورہ ترجمہ ساتھ ساتھ دیا جاتا ہے۔

1: سورۃ الفیل (105)

جدول 1: سورۃ الفیل — لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟
2	أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ	کیا اس نے ان کی چال کو برباد نہیں کر دیا؟
3	وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ	اور ان پر جھنڈوں میں پرندے بھیجے
4	تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ	جو انہیں پکی مٹی کے پتھر مارتے تھے
5	فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ	پھر انہیں کھائے ہوئے بھوسے جیسا کر دیا

بامحاورہ ترجمہ: کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کا کیا حشر کیا؟ کیا اس نے ان کی تدبیر ناکام نہیں بنادی؟ اس نے ان پر پرندوں کے جھنڈ بھیجے جو انہیں پکی مٹی کے کنکر مارتے تھے، اور انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔

2: سورۃ القریش (106)

جدول 2: سورۃ القریش — لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
2-1	لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ	قریش کے مانوس ہونے کے سبب؛ ان کے جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس ہونے کے سبب

3	فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ	تو انہیں اس گھر کے رب کی عبادت کرنی چاہیے
4	الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ	جس نے انہیں بھوک سے (بچا کر) کھانا دیا اور خوف سے امن دیا

بامحاورہ ترجمہ: قریش کے امن والفت کی خاطر —ان کے سردی و گرمی کے سفروں کی خاطر —انہیں اس گھر کے رب کی عبادت کرنی چاہیے جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور ہر خوف سے امن بخشا۔

3: سورۃ الماعون(107)

جدول3: سورۃ الماعون —لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ	کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جزا کو جھٹلاتا ہے؟
2	فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ	تو یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے
3	وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ	اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا
5-4	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ	تو خرابی ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے غافل ہیں
6	الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ	جو دکھاوا کرتے ہیں

اور معمولی ضرورت کی چیز (برتنے کی چیز) بھی روک لیتے ہیں	وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ	7

بامحاورہ ترجمہ: کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے؟ یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ تو ان نمازیوں کے لیے تباہی ہے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں، جو دکھاوے کے لیے عمل کرتے ہیں اور چھوٹی سی ضرورت کی چیز بھی مانگنے پر روک لیتے ہیں۔ "ماعون" سے مراد روزمرہ استعمال کی چھوٹی چیزیں اور معمولی مدد ہے؛ اس کا روکنا بخل کی انتہا ہے۔

4: سورۃ الکوثر (108)

جدول 4: سورۃ الکوثر — لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ	بے شک ہم نے آپ کو کوثر (خیرِ کثیر / حوضِ کوثر) عطا کیا
2	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ	تو اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے
3	إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ	بے شک آپ کا دشمن ہی جڑ کٹا (بے نام و نشان) ہے

بامحاورہ ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمایا ہے؛ تو آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ یقیناً آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان رہ جائے گا۔ کوثر سے مراد خیرِ کثیر ہے جس میں حوضِ کوثر بھی داخل ہے؛ نعمت کا شکر نماز و قربانی سے ادا کرنے کا حکم اس سورت کا پیغام ہے۔

5: سورۃ الکافرون(109)

جدول5: سورۃ الکافرون ــ لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ	کہہ دیجیے: اے کافرو!
2	لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ	میں اس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو
3	وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ	اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں
6	لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ	تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین

بامحاورہ ترجمہ: کہہ دیجیے: اے کافرو! میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو، نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں، نہ میں ان کا عبادت گزار ہوں جن کی تم نے عبادت کی، نہ تم اس کے عبادت گزار ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔ یہ سورت عقیدے میں مفاہمت کے انکار اور توحید پر استقامت کا اعلان ہے؛ اس کا تعلق عبادت کے اصول سے ہے، دنیاوی معاملات میں حسنِ سلوک اس کے منافی نہیں۔

6: سورۃ النصر(110)

جدول6: سورۃ النصر ــ لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ	جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے
2	وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا	اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں
3	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا	تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے بخشش مانگیے؛ بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

بامحاورہ ترجمہ: جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے اور آپ دیکھ لیں کہ لوگ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں، تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کیجیے اور اس سے مغفرت طلب کیجیے؛ بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔ مشہور روایت کے مطابق یہ آخری نازل ہونے والی مکمل سورتوں میں سے ہے اور اس میں کام کی تکمیل پر غرور کے بجائے تسبیح و استغفار کا درس ہے۔

7: سورۃ المسد (111)

جدول 7: سورۃ المسد — لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ	ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا
2	مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ	اس کے مال اور اس کی کمائی نے اسے کچھ فائدہ نہ دیا

3	سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ	وہ عنقریب شعلے والی آگ میں داخل ہو گا
4	وَامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ	اور اس کی بیوی (بھی)، جو لکڑیاں اٹھانے والی ہے
5	فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ	اس کی گردن میں بٹی ہوئی رسی (مونج کی رسی) ہو گی

بامحاورہ ترجمہ: ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود تباہ ہو گیا۔ اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا اس کے کام نہ آیا۔ وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا، اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن اٹھائے پھرتی ہے؛ اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی پڑی ہو گی۔ یہ بیان ایک تاریخی خصوصیت کے بارے میں وحی کے تاریخی سیاق میں ہے؛ اس سے آج کے کسی فرد کے بارے میں کوئی حکم اخذ کرنا یا اس کا اطلاق کرنا طالب علم کا کام نہیں — ایسے اطلاقات کا اختیار اہلِ علم اور مبصر فورمز کے پاس ہوتا ہے، اس لیے یہاں صرف لفظی و تاریخی مفہوم بیان کیا گیا ہے۔

8: سورۃ الاخلاص (112)

جدول 8: سورۃ الاخلاص — لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے
2	اللّٰهُ الصَّمَدُ	اللہ بے نیاز ہے (سب اس کے محتاج ہیں)
3	لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ	نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا
4	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	اور اس کے برابر / ہم سر کوئی نہیں

بامحاورہ ترجمہ: کہہ دیجیے: وہ اللہ یگانہ ہے؛ اللہ ہی بے نیاز ہے؛ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے؛ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں۔ اس سورت کو احادیث میں ثلث قرآن کے برابر فضیلت والا قرار دیا گیا ہے کیونکہ یہ خالص توحید کی جامع سورت ہے۔ "صمد" کے لفظی معنی میں سردار، قصد کیا جانے والا اور بے نیاز — تینوں مفاہیم جمع ہیں۔

9: سورۃ الفلق(113)

جدول9: سورۃ الفلق — لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ	کہہ دیجیے: میں صبح کو پھاڑنے والے رب کی پناہ لیتا ہوں
2	مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ	اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی
3	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ	اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے
4	وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ	اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے
5	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ	اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے

بامحاورہ ترجمہ: کہہ دیجیے: میں طلوعِ صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں؛ ہر مخلوق کے شر سے، اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے، گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے، اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

10: سورۃ الناس(114)

جدول10: سورۃ الناس — لفظی ترجمہ

آیت	عربی لفظ / ترکیب	لفظی معنی
1	قُلْ اَعُوْذُبِرَبِّ النَّاسِ	کہہ دیجیے: میں انسانوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں
2	مَلِکِ النَّاسِ	انسانوں کے بادشاہ کی
3	اِلٰہِ النَّاسِ	انسانوں کے معبود کی
4	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ	پیچھے ہٹ جانے والے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے
5	الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ	جو انسانوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے
6	مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ	جنوں اور انسانوں میں سے (ہونے والا)

بامحاورہ ترجمہ: کہہ دیجیے: میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں، انسانوں کے بادشاہ کی، انسانوں کے معبود کی۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو (اللہ کا ذکر سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو "معوذتین" کہا جاتا ہے اور قرآن مجید انہی دو سورتوں پر ختم ہوتا ہے: آغاز حمد سے اور اختتام پناہ طلبی پر — یہ ترتیب خود ایک تربیتی سبق ہے۔

مشکل الفاظ کی تشریح

"ابتر" جڑ کٹے کو کہتے ہیں، یعنی جس کا نام و نشان اور سلسلہ ختم ہو جائے۔ "ماعون" کے دائرے میں مفسرین نے زکاۃ سے لے کر روزمرہ کی چھوٹی امداد تک سب کچھ شامل کیا ہے، جامع مفہوم یہ ہے کہ معمولی مدد سے بھی دریغ نہ کیا جائے۔ "خناس" وہ ہے جو ذکر کے وقت پیچھے ہٹ جائے؛ اس سے وسوسے کا علاج معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اصل علاج اللہ کا ذکر اور پناہ طلبی ہے۔ "غاسق" رات کی تاریکی کو کہتے ہیں کیونکہ اکثر شر و اندھیرے میں ہوتے ہیں۔ ان دس سورتوں کی لغت روزمرہ تلاوت کی وجہ سے طالب علم کے لیے سب سے زیادہ کارآمد ہے۔

خلاصہ واسباق

آخری دس سورتوں کا مجموعی پیغام پانچ نکات میں سمٹ آتا ہے: اللہ کی قدرت ہر لشکر و تدبیر سے بڑی ہے (الفیل)؛ نعمت کا حق عبادت ہے (القریش)؛ عبادت سماجی ہمدردی کے بغیر ادھوری ہے (الماعون)؛ نعمت کا شکر نماز و قربانی ہے اور دشمن کی پرواہ بے معنی (الکوثر)؛ عقیدے میں استقامت (الکافرون)، کامیابی پر تسبیح و استغفار (النصر)، ظلم و دشمنِ حق کا انجام (المسد)، خالص توحید (الاخلاص)، اور ہر شر سے اللہ کی پناہ (الفلق، الناس)۔ یہ دس سورتیں گویا پورے قرآن کے خلاصے کی آخری کڑی ہیں۔

اختتام

اختتاماً، تیسویں پارے کی ان آخری دس سورتوں کے لفظی ترجمے سے طالب علم ان مختصر مگر جامع آیات کی ترکیب سے واقف ہو جاتا ہے اور بامحاورہ ترجمہ ان کے پیغامات کو عمل سے جوڑ دیتا ہے۔ ان سورتوں کا ترجمہ یاد کر لینا نماز کی حضوری اور روزانہ کی تلاوت کے فہم کے لیے بہترین ذریعہ ہے اور اس کے ساتھ امتحانی مشق نمبر 2 بھی مکمل ہو جاتی ہے۔